

شرح : شوق کو تو لپکا پڑ گیا ہے کہ ہر دم فریاد و فغاں ہی کرتا رہے۔ لیکن دل کی حالت ضعف کے باعث ایسی ہے کہ سانس لیتے ہوئے بھی گھبراتا ہے۔ شوق اور دل کی اسی کشمکش کے باعث جان عذاب میں ہے۔

۵۔ شرح : تُو نے عیش و نشاط کی جو محفل آراستہ کر رکھی ہے، خدا اسے بُری نظروں سے بچائے۔ واہ وا! سبحان اللہ! اُس بزم کی یہ کیفیت ہے کہ میں نالہ بھی کرتا ہوں تو وہاں پہنچتے پہنچتے وہ نغمہ ہو جاتا ہے۔ گویا بزمِ مطرب کی فضا میں ایسی تاثیر ہے، جو نالے کو نغمہ بنا دیتی ہے، جیسا کہ دوسری جگہ کہا ہے :

ہمیشیں! مت کہ کہ بہ ہم کہ نہ بزمِ عیش دوست

واں تو میرے نالے کو بھی اعتبارِ نغمہ ہے

شرح : اگرچہ ہم نے ایسا انداز اختیار کر رکھا ہے کہ عشق کا بھید محبوب پر کھلنے نہ پائے اور ہمارے لیے اس کے پاس جانے میں روک ٹوک کی نوبت نہ آئے، لیکن جب ہم اسے دیکھتے ہیں تو اس طرح کھوئے جاتے ہیں اور از خود رفتگی کا ایسا عالم ہم پر طاری ہو جاتا ہے کہ محبوب عشق کا راز ایک حد تک پا جاتا ہے۔ یعنی اسے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ کھویا جانا خالی از علت نہیں۔

۷۔ لغات۔ دل بیٹھا جانا : دل پر حد درجہ ضعف طاری ہونا، یعنی غش کی ابتدائی حالت۔

رنجور : بیمار۔ افسردہ۔

نقش بیٹھنا : نقش قائم ہو جانا، کسی کے دل میں جگہ لے لینا۔

شرح : محبوب کے ہاں عیش و نشاط کی محفلیں آراستہ ہو رہی ہیں۔ میں ان کا ذکر سنتا ہوں تو بیمار و افسردہ دل پر حد درجہ ضعف کے باعث غشی طاری ہونے لگتی ہے۔ غمیر کے مطلب و مقصود کا نقش قائم ہوتا جاتا ہے اور وہ محبوب کے دل میں گھر کرنا سارا ہے۔